اکیڈیمی کی طرف سے ٹیگور ہال میں دو روزہ کشمیری کانفرنس

زبان کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور

سرینگر//

مختلف زبانوں کی نشو ونما اور اُن کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۱۸ اور ۱۹ مارچ کو دو روزہ کشمیری کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاست اور ریاست سے باہر سرکردہ اور مقتدر ادیبوں نے شرکت کر کے بحث و مباحثے میں حصہ لیا۔ افتتاحی تقریب ٹیگور ہال سرینگر میں منعقد ہوئی جس کے مہمانِ خصوصی سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر معراج الدین تھے جبکہ افتتاحی سیشن کی صدارت پروفیسر رحمٰن راہی نے کی۔ اپنی استقبالیہ تقریر میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے مختلف زبانوں بشمول کشمیری کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے کی جارہی کوششوں کا خلاصہ پیش کیا۔ اس موقع پر شیرازہ کشمیری کے خصوصی شمارہ مکھن لال کنول نمبر اور انسائیکلوپیڈیا جلد ششم کی رسمِ رونمائی انجام دی گئی۔ کانفرنس کا کلیدی مقالہ پروفیسر بشر بشیر نے پیش کیا اور افتتاحی تقریب میں سرکردہ دانشور‘ ادیب‘ قلمکار اور صحافی موجود تھے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر معراج الدین نے اپنی تقریر میں کشمیری زبان کے شاندار ادبی ذخیرے کا تذکرہ کیا اور اس ذخیرے کو نئی نسلوں تک پہنچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروفیسر رحمٰن راہی نے کشمیری زبان کی قدامت اور اس کے سرمایہ ٔالفاظ پر روشنی ڈالتے

ہوئے زبان کی مختلف جہتوں کو آشکارا کیا۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن میں شکریہ کی تحریک محمد اشرف ٹاک نے پیش کی جبکہ نظامت کے فرائض چیف ایڈیٹر انسائیکلو پیڈیا ظفر مظفر نے انجام دیئے۔ کانفرنس کی دیگر نشستوں مین روایتی پیپر ریڈنگ کے بجائے Discussions کا اہتمام کیا گیا تھا جن میں رفیق راز‘ پروفیسر شاد رمضان‘ منشور بانہالی‘ پروفیسر فاروق فیاض‘ شمشاد کرالہ وادی‘ پروفیسر رتن لال تلاشی‘ فاروق شاہین اور دیگر ادیبوں نے حصہ لیا۔ نظامت کے فرائض ایڈیٹر کشمیری جاوید اقبال اور اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈاکٹر سید افتخار نے انجام دیئے۔ مشاعرے کے دوسرے روز محفل مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں وادی کشمیر‘ پیر پنچال اور چناب وادی سے آئے ہوئے سرکردہ شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔ ☆☆

دو روزہ پہاڑی کانفرنس میں سرکردہ ادیبوں‘ قلمکاروں اور فنکاروں کی شرکت

مقالات پیش کئے گئے‘ پہاڑی محفل مشاعرہ اور لوک موسیقی پیش کی گئی

جموں//

زبانوں کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ابھینو تھیٹر میں ۱۷ اور ۱۸ مارچ کو دو روزہ پہاڑی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاحی سیشن کے مہمانِ خصوصی وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج عبدالحق خان تھے۔ ایم ایل سی ظفر اقبال منہاس مہمانِ ذی وقار اور پہاڑی مشاورتی بورڈ کے وائس چیئرمین کلدیپ راج گپتا نے افتتاحی سیشن کی صدارت کی۔ اپنے استقبالیہ خطبے میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے ریاست کے دور دراز علاقوں میں بولی جارہی زبانوں کی ترقی اور ترویج کے لئے اکیڈیمی کی طرف سے جاری اقدامات کی تفصیل پیش کی اور اکیڈیمی کے پہاڑی شعبے کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ کانفرنس کا

کلیدی خطبہ ظفر اقبال منہاس نے پیش کیا اور اس سیشن میں اکیڈیمی کے پہاڑی شعبے کی طرف سے شائع کردہ تازہ مطبوعات کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ مہمانِ خصوصی وزیر برائے دیہی ترقی و پنچایتی راج عبدالحق ان نے اپنی تقریر میں پہاڑی طبقے کو درپیش مختلف مسائل اور مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے اکیڈیمی کی طرف سے پہاڑی زبان و ادب کی خدمت کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ پہاڑی مشاورتی بورڈ کے وائس چیئرمین کلدیپ راج گپتا نے پُر زور مطالبہ کیا کہ پہاڑی طبقے کو شیڈول ٹرائب کا درجہ ملنا چاہیے جو اُن کا حق ہے۔ افتتاحی نشست کی نظامت کے فرائض پردیپ کھنہ نے انجام دیئے جبکہ اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر پہاڑی ڈاکٹر مرزا فاروق انوار نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ کانفرنس کی دیگر نشستوں میں نثار راہی‘ راجہ نذر بونیاری‘ پروفیسر اسداللہ وانی‘ خالد حسین سابق ڈی سی پونچھ نے انجام دیئے۔ کانفرنس کے دوران پہاڑی مشاعرہ اور پہاڑی لوک موسیقی بھی پیش کی گئی اور کانفرنس میں مختلف زبانوں سے تعلق رکھنے والے ادیبوں‘ شاعروں‘ فنکاروں اور قلمکاروں کی بھاری تعداد نے حصہ لیا۔ ☆☆☆

ٹیولپ فیسٹول میں متعدد ثقافتی پروگرام

ہزاروں شائقین نے مشاہدہ کیا

سرینگر// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ‘ کلچر اینڈ لینگویجز‘ محکمہ سیاحت اور محکمہ پھولبانی کی طرف سے یکم اپریل سے ۱۲ اپریل تک ٹیولپ فیسٹول کا انعقاد کیا گیا۔ فیسٹول کا افتتاح سیکریٹری ٹورازم فاروق احمد شاہ نے کیا اور افتتاحی تقریب میں سیاحوں کی بھاری تعداد شامل ہوئی۔ قریب دو ہفتے جاری اس فیسٹول میں اکیڈیمی کی طرف سے متعدد ثقافتی پروگرام پیش کئے گئے۔ یکم اپریل کو گلزار احمد گنائی اور اُن کے ہمنواؤں اور محمد اسمٰعیل بٹ اور اُن کے ہمنواؤں نے صوفیانہ موسیقی پیش کی۔ ۲ اپریل کو غلام محی الدین شاہ نے لوک موسیقی پیش کی جبکہ میر منیر اور اعجاز خان نے لائٹ میوزک میں اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ۳ اپریل کو منظور احمد شاہ‘ راجہ بلال اور بلال جان نے کشمیر کے سرکردہ شعراء کا کلام پیش کیا۔ ۴ اپریل کو فاروق احمد گنائی اور اُن کے ہمنواؤں کے ساتھ ساتھ قیصر نظامی اور اعجاز راہ نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ۵ اپریل کو مقصود احمد بٹ‘ محمد شفیع ملک اور الطاف ساحل نے موسیقی پیش کی۔ ۶ اپریل کو محمد اسلم اینو‘ عبدالسلام بٹ کیموہ اور قاضی رفیع نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ ان پروگراموں کا مشاہدہ ہزاروں شائقین نے کیا اور ثقافت کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی سراہنا کی۔